مقالہ تین ابواب پر مشتمل ہے اور ہر باب کو ذیلی فصول میں منقسم کیا گیا ہے۔

باب اول پروفیسر ڈاکٹر حافظ عبد اللہ کے سوانحی خاکہ کو محیط ہے۔ جو تین ذیلی فصول میں محصور ہے۔ فصل اول میں حافظ عبد اللہ صاحب کے ابتدائی احوال اور تعلیمی سفر کا جائزہ لیا گیا ہے جبکہ دوسری فصل آپ کی تدریسی و تصنیفی خدمات کو جامع ہے۔ تیسری فصل میں حافظ صاحب کے دروس قرآن کی تفصیلات کا بیان ہے۔

باب دوم میں پروفیسر ڈاکٹر حافظ عبد اللہ کی کتاب "اصولی لغوی قواعد اور تفسیر قرآن" میں آپ کا استدلالی منہج تفصیلاً بیان کیا گیا ہے۔ یہ باب لفظ کی تقسیمات کے اعتبار سے چار فصول میں حصر رکھتا ہے۔ فصل اول میں وضع کے اعتبار سے لفظ کی تقسیم میں حافظ صاحب کا منہج استدلال بیان کیا گیا ہے جبکہ فصل دوم میں معنی پر لفظ کی دلالت کے اعتبار سے تقسیم کا جائزہ لیا گیا ہے۔ باب کی فصل سوم میں لفظ کے معنی میں استعمال کے اعتبار سے تقسیم کے مباحث میں حافظ صاحب کا منہج و اسلوب بیان کیا گیا ہے اور آخری فصل دلالت نصوص کے مختلف طرق میں حافظ صاحب کے طرز استدلال کو محیط ہے۔

مقالہ کا باب سوم تصنیف ثانی "تفسیر قرآن میں سنت اجماع اور قیاس کا مقام" میں حافظ صاحب کے طرز استدلال کو جامع ہے۔ یہ باب چار ذیلی فصول میں منقسم ہے فصل اول میں کتاب ہذا میں تفسیر و تاویل کی بحث کے منہج کو حوالہ اوراق کیا گیا ہے۔ فصل دوم میں سنت کے بطور ماخذ تفسیر اصولی ابحاث کے منہج و اسلوب کا جائزہ لیا گیا ہے جب کہ فصل سوم اور چہارم میں بالترتیب اجماع اور قیاس کے بطور تفسیری ماخذ اصولی مباحث میں ڈاکٹر صاحب کا اسلوب و منہج شامل بحث کیا گیا ہے۔

ماہم زاہد

۱۲ صفر، ۱۴۴۶ھ